اعلان

رسالہ کے خریداروں اور ہمدردوں کی خدمت میں گذارش ہے، کہ جن دوستوں کا چندہ ختم ہوگیا ہے، وہ اگر آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیں گے۔ تو ایک طرف انہیں سات آنے کی بچت ہو جائے گی۔ دوسری طرف ادارہ وی پی واپس آنے کی صورت میں نقصان سے محفوظ رہے گا۔ کیونکہ بعض اوقات ہمارے مہربان وی پی منگواتے ہیں۔ اور پھر بڑے اطمینان کے ساتھ واپس کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ بہت کم مسلمانوں کو اس بات کا علم ہے۔ کہ دینی اخبار اور رسالے کن ناگفتہ بہ حالات سے دوچار ہیں، قوم کے مذاق کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے۔ کہ بمبئی کے فلمی رسالے جس دن ایجنٹ کی دکان پر آتے ہیں۔ شام ہونے سے پہلے پہلے فروخت ہو جاتے ہیں۔ اور کئی دن تک بہت سے "شاہین بچے" اُداس چہروں کے ساتھ دوکان سے واپس ہوتے رہتے ہیں،

ندائے حق تو نہ کسی جماعت کا نقیب (آرگن) ہے نہ اسے اللہ کے سوا کسی کی سرپرستی یا اعانت حاصل ہے، قوم کی دینی غفلت شعاری اور بے حسی کا عالم یہ ہے کہ گذشتہ پانچ چھ سال میں کئی ایسے ماہنامے بھی داغ مفارقت دے گئے۔ جنہیں پاکستان کے نامور ترین حضرات کی سرپرستی کا شرف حاصل تھا۔ گذشتہ رسائل کا ذکر چھوڑیئے۔ ۱۹۵۹ء میں "اسلامک لٹریچر" بند ہوگیا اور "رحیق" جاں بلب ہے،

یہ تلخ حقائق بے اختیار نوکِ قلم پر اس لئے آگئے کہ ناظرین کو دینی جرائد کی حالت کا کچھ اندازہ ہو سکے، خدا بخشے اکبر الٰہ آبادی کو کیسی پتے کی بات کہہ گئے،

سید اُٹھے جو گزٹ لے کے تو لاکھوں لائے
شیخ قرآن دکھاتے پھرے، پیسہ نہ ملا

چند روز ہوئے دفتر میں مبلغ چھ روپے کا ایک منی آرڈر موصول ہوا۔ جس کے کوپن میں مرسل نے نہ اپنا نام لکھا نہ نمبر خریداری، اس قدر درج تھا کہ مبلغ تین روپے چندہ سالانہ، ہر برائے ٹریکٹ اور ہر برائے پرچہ ندائے حق بابت ماہ مئی، روانہ کئے جاتے ہیں، جن صاحب نے یہ رقم بھیجی ہے وہ اپنے نام سے مطلع کر دیں، تو نوازش ہوگی۔